

SET-4

Series : ONS/1

کوڈ نمبر
Code No. 3/1

Roll No.

--	--	--	--	--	--	--

رول نمبر

Candidates must write the Code on the title page of the answer-book.

- Please check that this question paper contains 8 printed pages.
- Code number given on the right hand side of the question paper should be written on the title page of the answer-book by the candidate.
- Please check that this question paper contains 12 questions.
- Please write down the serial number of the question before attempting it.
- 15 Minute time has been allotted to read this question paper. The question paper will be distributed at 10.15 a.m. From 10.15 a.m. to 10.30 a.m., the student will read the question paper only and will not write any answer on the answer-book during this period.

اُردو (کور)

URDU (Core)

مقررہ وقت : 3 گھنٹے

Time allowed : 3 hours

کل نمبر : 100

Maximum marks : 100

حصہ - الف

1. درج ذیل (غیر درسی) اقتباسات میں سے کسی ایک کو پڑھیے اور اس سے متعلق نیچے دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیے :

موسیقی کے آلات میں زیادہ تر توجہ ستار پر رہی۔ اور بہت جلد اس سے انگلیاں مانوس ہو گئیں۔ میری عمر سترہ برس سے زیادہ نہ ہوگی، لیکن اس وقت بھی طبیعت کی افتاد ہی تھی کہ جس میدان میں قدم اٹھائیے، پوری طرح اٹھائیے اور جہاں تک راہ ملے بڑھتے ہی چلے جائیے۔ کوئی کام بھی ہو، لیکن طبیعت کبھی اس پر راضی نہ ہوتی کہ ادھورا کر کے چھوڑ دیا جائے۔ جس کوچہ میں بھی قدم اٹھایا پوری طرح چھان کے چھوڑا۔ طبیعت کا تقاضا ہمیشہ یہی رہا کہ جہاں کہیں جائیے ناقصوں اور خام کاروں کی طرح نہ جائیے۔ رسم راہ رکھیے تو راہ کے کالموں سے رکھیے۔

چنانچہ اس کوچہ میں قدم رکھا تو جہاں تک راہ ملی، قدم بڑھائے جانے میں کوتاہی نہیں کی ستار کی مشق چار سال تک جاری رہی تھی۔ بین سے انگلیاں نا آشنا نہیں رہیں۔ لیکن زیادہ دل بستگی اس سے نہ ہو سکی۔ پھر اس کے بعد ایک وقت آیا کہ یہ مشغلہ یک قلم متروک ہو گیا۔ اور اب تو گزرے ہوئے وقتوں کی صرف ایک کہانی باقی رہ گئی ہے۔ البتہ انگلی پر سے مضراب کا نشان بہت دنوں تک نہیں مٹا۔“

- (i) موسیقی کے آلات میں زیادہ توجہ کس چیز پر رہی؟
- (ii) مصنف کی عمر کتنی تھی جب اس نے ستار بجانا سیکھنا شروع کیا؟
- (iii) رسم و راہ رکھے تو کس سے رکھے۔ اس بارے میں مصنف کا کیا خیال ہے؟
- (iv) ستار کی مشق کتنے دنوں جاری رہی؟
- (v) انگلی پر کس چیز کا نشان بہت دنوں تک نہیں مٹا؟

”محمد بشیر بچپن ہی سے بڑے ذہین اور ملنسار انسان تھے۔ نہایت حساس طبیعت رکھتے تھے۔ دس گیارہ برس کی عمر میں وہ آزادی کی تحریک میں شامل ہو گئے۔ اس کی وجہ سے انھیں اسکول چھوڑنا پڑا۔ رفتہ رفتہ ان کی سیاسی اور انقلابی سرگرمیاں اتنی بڑھ گئیں کہ ان کی وجہ سے انھیں کیرالا بھی چھوڑنا پڑا۔ وہ بے سروسامانی کی حالت میں ملک کے مختلف حصوں میں گھومتے پھرے۔ اور طرح طرح کے لوگوں سے ملتے رہے۔ یہ دور تجربات کے لحاظ سے ان کی زندگی میں خاص اہمیت رکھتا ہے۔“

ویکوم محمد بشیر کی پہلی اہم تخلیق ”بچپن کی ساتھی“ ہے۔ محمد بشیر کو ان کی ادبی خدمات کے پیش نظر کئی انعامات اور اعزازات سے نوازا گیا۔ 1970 میں ساہتیہ اکادمی کی فیوشپ ملی۔ 1982ء میں حکومت ہند نے پدم شری کا خطاب دیا اور 1987 میں کالی کٹ یونیورسٹی نے اپنے اس عظیم فن کار کو جو رسمی تعلیم حاصل نہ کر سکا تھا ”ڈاکٹر آف لیٹرز“ کی اعزازی سند عطا کی۔“

- (i) محمد بشیر جب تحریک آزادی میں شامل ہوئے تھے اس وقت ان کی عمر کیا تھی؟
- (ii) محمد بشیر کی پہلی اہم تخلیق کا نام کیا ہے؟
- (iii) محمد بشیر کو ان کی ادبی خدمات کے پیش نظر کن چیزوں سے نوازا گیا؟
- (iv) انھیں پدم شری کا خطاب کس سنہ میں ملا؟
- (v) کالی کٹ یونیورسٹی نے انھیں کونسی اعزازی سند عطا کی؟

2. درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر مضمون لکھیے :

- (i) موبائل کے نقصانات
- (ii) ایک تاریخی عمارت کی سیر
- (iii) ہمارا پسندیدہ لیڈر
- (iv) محنت کامیابی کی کنجی
- (v) گرمی کی چھٹیاں
- (vi) عمل سے زندگی بنتی ہے
- (vii) بزرگوں کا احترام

3. اپنے اسکول کے پرنسپل کو لائبریری میں نئی کتابیں منگوانے کے لئے درخواست لکھیے۔ 8

یا

اپنے دوست کو خط لکھ کر گرمی کی چھٹیوں میں اپنے گھر آنے کی دعوت دیجیے۔

4. درج ذیل میں سے کسی ایک عبارت کا خلاصہ لکھیے اور ایک مناسب عنوان بھی تجویز کیجیے: 7

”جنگ جیت لینے کے بعد ملکہ وکٹوریہ نے عام معافی کا اعلان کیا۔ حضرت محل نے جنگ باری تھی ہمت نہیں باری تھی۔ اپنی عارضی فرودگاہ ”لوندی“ سے ہی انھوں نے اپنے جوانی فرمان میں ملکہ وکٹوریہ کی پیش کش کو ٹھکرا دیا۔ اور غلامی قبول کرنے کے بجائے برابر لڑتے رہنے اور بے وطنی کی زندگی بسر کرنے کو ترجیح دی۔

نومبر 1859ء کے آخر تک حضرت محل اودھ کی شمالی سرحد سے انگریزی چھاونیوں پر چھاپہ مار دستوں کا انتظام کرتی رہیں۔ لیکن جب تحریک نے دم توڑ دیا تو دونوں ماں بیٹے اپنے بچے کھچے فدائیوں کے ساتھ نیپال چلے گئے۔ ایک مدت تک انگریزوں کی کوشش رہی کہ وہ واپس آجائیں۔ ایک انگریز مصور جو برجیس قدر کی تصویر کھینچنے گیا تھا یہ پیغام لے کر گیا کہ بیگم صاحبہ فیض آباد، لکھنؤ جہاں رہنا چاہیں آجائیں۔ وظیفے کے علاوہ احترام شاہانا بھی کیا جائے گا۔ لیکن حضرت محل جب تک زندہ رہیں، نہ خود آئیں اور نہ برجیس قدر ہی واپس آئے۔ کٹھمنڈو کی ہندستانی مسجد اس پردیسی ملکہ کی یادگار ہے اور اس میں ان کی ابدی آرام گاہ ہے۔“

یا

”گا کہوں کو باری باری کر کے کباب دیتے تھے۔ اگر آپ ان کے یہاں پہلی مرتبہ تشریف لائے ہیں۔ اور دوسرے گا کہوں کی نسبت آپ کی حیثیت بلند ہے تاگہ یا موٹر روک کر کباب خریدنے اترے ہیں۔ آپ نے خیال کیا کہ مجھے ترجیح دی جانی چاہیے، ہاتھ بڑھایا، روپے تھمائے اور فرمایا ”ڈیڑھ روپے کے کباب ذرا جلدی۔“ جلدی کا لفظ سنتے ہی چچا کبابی کا مزاج بگڑ جائے گا۔ وہ روپے واپس کر دیں گے اور کہیں گے۔“ حضور جلدی ہے تو اور سے لے لیجیے۔“

چچا کبابی دھونس نہیں برداشت کرتے تھے۔ اور اپنے اصول کے مقابلے تعلقات کو بھول جاتے تھے۔ عزیز اور دوست بھی ان سے بغیر باری کے کباب نہیں لے سکتے تھے۔ آپ جاییں ان کو سلام کیجیے۔ جواب دیں گے۔ پانوں کی ڈبیہ سامنے رکھ دیجیے۔ بے تکلف پان کھالیں گے۔ زردہ خود مانگیں گے۔ لیکن ناممکن ہے کہ سلام یا پان سے چچا کبابی پگھل جائیں۔ کباب باری پر ہی دیں گے۔“

5. درج ذیل محاوروں میں سے صرف پانچ کے معنی لکھیے اور انہیں جملوں میں استعمال کیجیے:

- (i) اپنا اُو سیدھا کرنا
- (ii) شرم سے پانی پانی ہونا
- (iii) شیشے میں اُتارنا
- (iv) خیالی پلاؤ پکانا
- (v) جنگل میں متنگل ہونا
- (vi) پھولے نہ سامنا
- (vii) اپنے پاؤں پر کھڑا ہونا
- (viii) ہاتھ صاف کرنا
- (ix) مٹھی گرم کرنا
- (x) نو دو گیارہ ہونا
- (xi) آسمان پر دماغ ہونا
- (xii) ہاتھوں کے طوطے اڑنا

6. اپنے اسکول میں ہونے والے سالانہ کھیل گود کے پروگرام کا اشتہار بنائیے۔

حصہ - ب

7. درج ذیل اقتباس کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیے:

”میں نے لوگوں سے سن رکھا تھا کہ پنڈت جی سے ملنے کا وقت صبح ساڑھے سات آٹھ بجے سے پہلے کا ہے۔ اس کے بعد سے جو ملاقاتوں کا تانتا شروع ہوتا ہے تو پھر کسی وقت ایک آدھ منٹ کا انٹرویو حاصل کرنا بھی مشکل ہوتا ہے۔ یہی سوچ کر اس روز میں رات بھر جاگتا رہا اور مختلف رستوں سے گھوم گھوم کر پنڈت جی کی کوٹھی کے قریب تر پہنچنے کی کوشش کرتا رہا۔ کوئی چھ بجے کے قریب میں ان کی کوٹھی کے باہر تھا۔ سنتریوں نے مجھے لا پرواہی سے تاکا۔ شاید میں انہیں بالکل معمولی گدھا دکھائی دیتا ہوں گا۔ پہلے تو میں دیوار سے لگ کر آہستہ آہستہ گھاس چرتا

رہا اور دھیرے دھیرے دروازے کے قریب آتا رہا۔ جب میں بالکل قریب پہنچ گیا تو سنتریوں نے ہاتھ اٹھا کر لا پرواہی سے مجھے ڈرایا۔ جیسے اکثر گدھوں کو ڈرایا جاتا ہے۔ میں نے ساری اسکیم پہلے سے سوچ رکھی تھی۔ ان کے ڈراتے ہی میں نے ایسا ظاہر کیا کہ میں بالکل ڈر گیا ہوں۔ چنانچہ تڑپ کر اچھلا اور سیدھا کوٹھی کے اندر۔“

(i) گدھے نے پنڈت جی سے ملنے کا کیا وقت سن رکھا تھا؟

(ii) گدھا کیا سوچ کر رات بھر جاگتا رہا؟

(iii) گدھا پنڈت جی کی کوٹھی پر کتنے بجے پہنچا؟

(iv) سنتریوں نے اسے کیسا گدھا سمجھا؟

(v) گدھا کس طرح کوٹھی کے اندر گیا؟

یا

”قلعہ والوں کی یہ حالت تھی گویا شادی رچی ہوئی ہے۔ چوڑی والیاں بیٹھی دھانی چوڑیاں پہنا رہی ہیں۔ رنگریز نہیں، سرخ دوپٹے رنگ رہی ہیں، کہیں مہندی پس رہی ہے، کہیں کڑاہیاں نکالی جا رہی ہیں۔ کہاں کا کھانا اور کہاں کا سونا، اسی گڑبڑ میں رات کے بارہ بجائے۔ کوئی دو بجے ہوں گے کہ سواری کا بگل ہوا۔ قلعہ کے لاہوری دروازہ کے سامنے نوبت خانہ سے ملا ہوا جو میدان ہے اس میں سواریاں آ لگیں۔ تین سو تین بجے ہوں گے کہ پہلی رتھ روانہ ہوئی۔ آگے آگے رتھیں ان کے پیچھے دوسری سواریاں سب سے آخر میں نواب زینت محل کا سکھپال۔ لاہوری دروازے پر سواری پہنچی تھی کہ کپتان ڈگلس قلعہ دار نے اتر کر سلامی دی۔ دروازے کے باہر سے دگلہ پلٹن کا ایک پرا آگے ہولیا اور ایک پیچھے۔ شہزادیوں کی سواریوں کے ادھر ادھر قلمانیان مردانہ لباس پہنے کھڑکی دار پگڑیاں باندھے، ساتوں ہتھیار سجائے ساتھ ہوئیں۔ بیگمات کی سواریوں کو ترکوں کی پلٹنوں نے بچ میں لیا۔ ان کا بھی مردانہ فوجی لباس، گورے گورے چہرے، شانوں پر کاکلیں پڑی ہوئی۔ سر پر چھوٹا سا عمامہ، پہلو میں تلوار، ڈاب میں پیش قبض بس یہ معلوم ہوتا تھا کہ ترکوں کی فوج دلی میں گھس آئی ہے۔ نواب زینت محل کی سواری کا بڑا ٹھاٹ تھا۔“

(i) قلعہ والوں کی کیا حالت تھی؟

(ii) سواری کا بگل کتنے بجے بجا؟

(iii) پہلی رتھ کب روانہ ہوئی؟

(iv) لاہوری دروازے پر کس نے سلامی دی؟

(v) بیگمات کی سواریوں کو کس نے بچ میں لیا؟

5 .8 ابن انشانے ”ذرا فون کر لوں“ انشائیہ میں کیا بتانے کی کوشش کی ہے؟ تفصیل سے لکھیے۔

یا

”دعوت“ میں مصنف نے پہلی دعوت کا کیا نقشہ کھینچا ہے؟ تفصیل سے لکھیے۔

8 .9 درج ذیل میں سے صرف چار سوالوں کے مختصر جواب لکھیے :

(i) بڈھے کلرک اور گدھے کے درمیان کیا بات چیت ہوئی؟

(ii) ڈرامے کے پہلے ایکٹ میں بازار کی بے رونقی کا کیا منظر اسٹیج کیا گیا ہے؟

(iii) ”پھول والوں کی سیر“ میں جلوس نے بادشاہ سے کیا انعام پایا؟

(iv) پورن مل امریکہ پڑھنے کیوں گیا؟

(v) غالب نے خط بیرنگ بھیجنے کی بات کیوں کہی ہے؟

(vi) ”ذرا فون کر لوں“ میں مصنف کی بیماری کی خبر سن کر سب سے پہلے کون آیا؟

(vii) ”چچا چھکن نے خط لکھا“ میں خط کا جواب دینے میں تاخیر کیوں ہوئی؟

(viii) سفرنامہ ”جاپان“ میں مصنف نے جاپانیوں کے مزاج کی کیا خاص بات بیان کی ہے؟

10 .10 رباعی کسے کہتے ہیں؟ جگت موہن لال رواں کی رباعیوں کی روشنی میں ان کی رباعی گوئی کی خصوصیات لکھیے۔

یا

نظم ”پھول مالا“ میں شاعر نے یورپ کی نقل کرنے کو کیوں منع کیا ہے؟ اور آنے والی نسلوں کو کیا تعلیم دی ہے؟
تفصیل سے لکھیے۔

11. درج ذیل میں سے کوئی ایک شعری اقتباس غور سے پڑھیے اور اس کے متعلق نیچے دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیے : 10

ناگاہ مہکتے کھیتوں سے ٹاپوں کی صدائیں آنے لگیں
بارود کی بو جھل بولے کر چپھم سے ہوائیں آنے لگیں
تعمیر کے روشن چہرے پر تخریب کا بادل پھیل گیا
ہر گاؤں میں وحشت ناچ اٹھی، ہر شہر میں جنگل پھیل گیا
مغرب کے مہذب ملکوں سے کچھ خاک کی وردی پوش آئے
اٹھلاتے ہوئے مغرور آئے لہراتے ہوئے مدہوش آئے
خاموش زمیں کے سینے میں خیموں کی طنائیں گڑنے لگیں
مکھن سی ملائم راہوں پر بوٹوں کی خراشیں پڑنے لگیں

- (i) پہلے شعر میں شاعر کہاں کے فوجیوں کی آمد کی بات کر رہا ہے؟
- (ii) ہر گاؤں میں وحشت اور ہر شہر میں جنگل کیوں پھیل گیا؟
- (iii) مغرور اور مدہوش لوگ کہاں سے آئے تھے؟
- (iv) شاعر نے خاموش زمیں کس کے لئے استعمال کیا ہے؟

یا

یہ جو بارش ہوئی تو آخر کا
اس میں سی سالہ وہ گری دیوار
ایسے ہوتے ہیں گھر میں تو بیٹھے
جیسے رستے میں کوئی ہو بیٹھے
دو طرف سے تھا کتوں کا دستہ
کاش جنگل میں جا کے میں بستا
چار جاتے ہیں چار آتے ہیں
چار عف عف سے مغز کھاتے ہیں

- (i) ”سی سالہ“ سے شاعر کی کیا مراد ہے؟
- (ii) شاعر کو رستے میں بیٹھے ہونے کا احساس کیوں ہو رہا ہے؟
- (iii) شاعر جنگل میں جا کے بسنے کی تمنا کیوں کر رہا ہے؟
- (iv) ”مغز کھانے“ سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

12. درج ذیل سوالوں کے متبادل جوابات میں سے صحیح جواب تلاش کر کے لکھیے :

- (i) ایک گدھے کی سرگذشت صنف کے اعتبار سے کیا ہے؟
 سفرنامہ - ناول - آپ بیتی
- (ii) ”آگرہ بازار“ کس کا ڈراما ہے؟
 قرۃ العین حیدر - امتیاز علی تاج - حبیب تنویر
- (iii) ”اپنے گھر کا حال“ صنف کے اعتبار سے کیا ہے؟
 مثنوی - رباعی - نظم
- (iv) ”ذرا فون کر لوں“ کا مصنف کون ہے؟
 رشید احمد صدیقی - کرشن چندر - ابن انشاء
- (v) علی عباس حسینی کا افسانہ کون سا ہے؟
 بڑے بول کا سر نیچا - گاؤں کی لاج - ذرا فون کر لوں